بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

فون ۴۴۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ **الفضل** ربوہ

بروز جمعہ

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily
**ALFAZL**
RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

| جلد ۶۲/۲۷ | ۱۰ صفر ۱۳۹۳ھ، ۱۶ امان ۱۳۵۲ھش، ۱۶ مارچ ۱۹۷۳ء | نمبر ۶۰ |
|---|---|---|


## اخبار احمدیہ

ربوہ ۱۵/ امان۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ:۔

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے پہلے کی نسبت بہتر ہے۔

احباب حضور ایدہ اللہ کی کامل شفایابی کے لئے التزام کے ساتھ دعائیں کرتے رہیں۔

---

ربوہ ۔ ۱۵/ امان۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی طبیعت کے متعلق آج صبح کی اطلاع یہ ہے کہ:۔

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمدللہ

احباب جماعت حضرت سیدہ ممدوحہ مدظلہا کے لئے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ آپ کو صحت و سلامتی کے ساتھ تادیر سلامت رکھے۔ آمین

---

ربوہ ۔ ۱۵/ امان۔ راولپنڈی سے آمدہ اطلاع مظہر ہے کہ محترم سید داؤد احمد صاحب کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اب نسبتاً بہتر ہے۔

احباب محترم میر صاحب کے لئے دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ آپ کو کامل و عاجل صحت عطاء فرمائے۔ آمین

---

محترم جناب شیخ بشیر احمد صاحب سینئر ایڈووکیٹ لاہور تاحال شدید بیمار ہیں اور میو ہسپتال میں زیر علاج ہیں۔ احباب جماعت محترم شیخ صاحب کی کامل صحت کیلئے التزام کے ساتھ دعائیں جاری رکھیں۔

---

### زائرین مجلس مشاورت کیلئے ضروری اعلان!

"بیرون ربوہ سے جو احباب مجلس مشاورت پر بطور زائر (مہمان) تشریف لا رہے ہوں۔ وہ اپنے ہمراہ مقامی پریذیڈنٹ یا امیر صاحب کی تصدیق ضرور لاویں۔ تاکہ تعارف میں آسانی ہو"

(سیکرٹری مجلس مشاورت)

---

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

# ہمارا اعتقاد ہے کہ حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم خاتم النبیین اور خیر المرسلین ہیں

## آپ کے ہاتھوں سے اکمالِ دین ہو چکا اور وہ نعمت بمرتبہ اتمام پہنچ چکی ہے جو انسان کو خدا تک پہنچاتی ہے

"ہمارا اعتقاد جو ہم دنیوی زندگی میں رکھتے ہیں جس کے ساتھ ہم بفضل و توفیق باری تعالیٰ اس عالم گزران سے کوچ کریں گے یہ ہے کہ حضرت سیدنا و مولانا محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم خاتم النبیین و خیر المرسلین ہیں۔ جن کے ہاتھوں سے اکمال دین ہو چکا اور وہ نعمت بمرتبہ اتمام پہنچ چکی۔ جس کے ذریعہ سے انسان راہِ راست کو اختیار کر کے خدا تعالیٰ تک پہنچ سکتا ہے۔" (ازالہ اوہام حصہ اوّل صفحہ ۱۳۷)

"اگر اس جگہ یہ استفسار ہو کہ پھر جناب سیدنا و مولانا سید الکل و افضل الرسل حضرت خاتم النبیین محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے کونسا درجہ باقی ہے۔ سو واضح ہو کہ وہ ایک اعلیٰ مقام اور برتر مرتبہ ہے جو اسی کی ذات کامل الصفات پر ختم ہو گیا جس کی کیفیت کو پہونچنا بھی کسی دوسرے کا کام نہیں، چہ جائیکہ وہ اور کسی کو حاصل ہو سکے۔" (توضیح مرام صفحہ ۲۳)

"ہمارا اعتقاد ہے کہ ہمارے رسول (سیدنا محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم) تمام رسولوں سے بہتر اور سب رسولوں سے افضل اور خاتم النبیین ہیں۔ اور افضل ہیں ہر ایسے انسان سے جو آئندہ آئے یا جو گذر چکا ہو۔"

(آئینہ کمالات اسلام صفحہ ۳۲۷)

"تمام تعریفیں خدا کے لئے ثابت ہیں جو تمام عالموں کا پروردگار ہے۔ اور درود و سلام اس کے نبیوں کے سردار پر جو اس کے دوستوں میں سے برگزیدہ اور اس کی مخلوقات اور ہر ایک پیدائش میں سے پسندیدہ اور خاتم الانبیاء اور فخر الاولیاء ہے ہمارا سید ہمارا امام ہمارا نبی محمد مصطفےٰ زمین کے باشندوں کے دل روشن کرنے کے لئے خدا کا آفتاب ہے۔"

(نور الحق صفحہ اوّل)

---

## شدید تڑپ

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:۔

"جہاں تک اموال کی قربانی کا سوال ہے۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے ساری جماعت آگے بڑھنے کی تمنا، خواہش اور تڑپ رکھتی ہے۔" (خطبہ جمعہ ۱۴/ اپریل/ شہادت ۱۳۵۱ہش ۱۹۷۲ء)

امسال صدر انجمن احمدیہ کا بجٹ گزشتہ سال سے ۳ لاکھ روپے زیادہ ہے۔ اسے پورا کرنے کیلئے ہمیں پہلے سے زیادہ کوشش، پہلے سے زیادہ محنت، پہلے سے زیادہ مستعدی، پہلے سے زیادہ توجہ، پہلے سے زیادہ قربانی اور پہلے سے زیادہ دعاؤں کیساتھ آگے بڑھنا ہے اللہ تعالیٰ ہمیں اسکی توفیق عطا فرمائے آمین

احباب جماعت سے گزارش ہے کہ لازمی چندہ جات، چندہ عام، حصہ آمد، چندہ جلسہ سالانہ نیز زکوٰۃ کے بقایا جات فوری طور پر ادا فرما کر اس سال بھی اپنا بجٹ پورا کر کے خدا تعالیٰ کی خوشنودی اور اس کا پیار حاصل کریں۔ اور اس کے بے انتہا فضلوں کے وارث بنیں۔

(ناظر بیت المال آمد۔ ربوہ)


پبلشر:۔ مسعود احمد، پرنٹر:۔ سید عبدالحی، مطبع:۔ ضیاء الاسلام پریس ربوہ، مقام اشاعت:۔ دفتر الفضل دارالرحمت غربی، ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah



روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۱۶ امان ۱۳۵۲ ھش

# اتباعِ قرآن کے طیّب و شیریں ثمرات

خدائی انوار سے حصہ پانے کے لئے "سِرَاجًا مُّنِیْرًا" یعنی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم، اور "نُوْرٌ مُّبِیْنٌ" یعنی قرآن مجید کی کامل اتباع اور پیروی ازبس ضروری ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اپنے وجود میں اس ابدی صداقت کا زندہ و تابندہ ثبوت پیش کرنے اور بنی نوع انسان میں ان نوروں سے حصہ پانے کی اہلیت پیدا کرنے کی غرض سے ہی مبعوث ہوئے تھے۔ اس ضمن میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے انوار و برکات کے دائرہ کی وسعت اور ان کی انقلاب انگیز تاثیرات اور ان تاثیرات کے تازہ بتازہ ثبوتوں پر ہم قبل ازیں روشنی ڈال چکے ہیں۔ ذیل میں ہم قرآن مجید کے انوار و برکات کے دائرہ کی وسعت پر روشنی ڈال کر ان کی انقلاب انگیز تاثیرات کا ایک زندہ و تابندہ ثبوت پیش کرتے ہیں۔

جیسا کہ ہم نے ابھی عرض کیا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اس تاریک زمانہ میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے علاوہ حضورؐ کی لائی ہوئی شریعت کے انوار و برکات کے دائرہ کی بے انداز وسعت کا تازہ بتازہ ثبوت پیش کرنے کی غرض سے ہی مبعوث کئے گئے تھے۔ چنانچہ آپؑ نے علی الخصوص قرآن مجید کے تعلق میں اپنی بعثت کی غرض واضح کرتے ہوئے فرمایا:-

"یہ سچ ہے کہ اکثر مسلمانوں نے قرآن شریف کو چھوڑ دیا ہے لیکن پھر بھی قرآن شریف کے انوار و برکات اور اس کی تاثیرات ہمیشہ زندہ اور تازہ بتازہ ہیں چنانچہ میں اسوقت اس ثبوت کیلئے بھیجا گیا ہوں۔ اور اللہ تعالیٰ ہمیشہ اپنے اپنے وقت پر اپنے بندوں کو اس کی حمایت اور تائید کے لئے بھیجتا رہا ہے کیونکہ اس نے وعدہ فرمایا تھا اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّکْرَ وَ اِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ ۔۔۔ قرآن شریف کی حفاظت کا یہ بڑا زبردست ذریعہ ہے کہ اس کی تاثیرات کا ہمیشہ تازہ بتازہ ثبوت ملتا رہتا ہے۔" (الحکم ۱۷ نومبر ۱۹۰۵ء)

اپنی بعثت کی اس عظیم الشان غرض کے پیشِ نظر آپؑ نے قرآن مجید کے انوار و برکات کے دائرہ کی وسعت اور ان کی انقلاب انگیز تاثیرات کو اپنی کتب و ملفوظات میں بڑی شرح و بسط کے ساتھ واضح فرمایا چنانچہ آپؑ نے قرآن مجید کے انوار و برکات کی وسعت کو معجزہ قرار دیتے ہوئے فرمایا:-

"بجز قرآن شریف کے اور کوئی ذریعہ آسمانی نوروں کی تحصیل کا موجود نہیں۔ اور خدا نے اس غرض سے کہ حق اور باطل میں ہمیشہ کے لئے مابہ الامتیاز رہے اور کسی زمانہ میں جھوٹ سچ کا مقابلہ نہ کر سکے اُمتِ محمدیہ کو انتہاءِ زمانہ تک یہ دو معجزے یعنی اعجازِ کلامِ قرآن اور اعجازِ اثرِ کلامِ قرآن عطا فرمائے ہیں جن کے مقابلہ میں مذاہبِ باطلہ ابتداء سے عاجز چلے آتے ہیں۔ اور اگر صرف اعجازِ کلامِ قرآن کا معجزہ ہوتا اور اعجازِ اثرِ قرآن کا معجزہ نہ ہوتا تو اُمتِ محمدیہ کو آثار اور انوارِ ایمان میں کیا زیادتی ہوتی کیونکہ مجرّد زہد اور عفت اعجاز کی حد تک نہیں پہنچ سکتا۔"
(براہین احمدیہ حصہ سوم صفحہ ۲۶۳ حاشیہ درحاشیہ ۱)

انوار و برکاتِ قرآنی کے دائرے کی اس وسعت کو واضح فرمانے کے علاوہ کہ اُمتِ محمدیہ کو انتہاءِ زمانہ تک اعجازِ کلامِ قرآن اور اعجازِ اثرِ کلامِ قرآن کے دو زبردست معجزے عطا کئے گئے ہیں آپؑ نے قرآن مجید کے انوار و برکات کی انقلاب انگیز تاثیرات اور ان کے نہایت درجہ لذیذ اور طیب و شیریں ثمرات پر بھی بڑی کثرت اور وضاحت کے ساتھ روشنی ڈالی۔ مثال کے طور پر آپؑ نے فرمایا:-

"قرآن شریف اپنی روحانی خاصیت اور اپنی ذاتی روشنی سے اپنے سچے پیرو کو اپنی طرف کھینچتا ہے اور اسکے دل کو منور کرتا ہے پھر بڑے بڑے نشان دکھلا کر خدا سے ایسے تعلقات مستحکم بخش دیتا ہے کہ وہ ایسی تلوار سے بھی ٹوٹ نہیں سکتے جو ٹکڑہ ٹکڑہ کرنا چاہتی ہے۔ وہ دل کی آنکھ کھولتا ہے اور گناہ کے گندے چشمہ کو بند کرتا ہے اور خدا کے لذیذ مکالمہ مخاطبہ سے شرف بخشتا ہے اور علومِ غیب عطا فرماتا ہے اور دعا قبول کرنے پر اپنے کلام سے اطلاع دیتا ہے۔ اور ہر ایک جو اس شخص سے مقابلہ کرے جو قرآن شریف کا سچا پیرو ہے خدا اپنے ہیبتناک نشانوں کے ساتھ اُس پر ظاہر کر دیتا ہے کہ وہ اُس بندہ کے ساتھ ہے جو اُسکے کلام کی پیروی کرتا ہے۔" (چشمہ معرفت صفحہ ۲۹۴، ۲۹۵)

دائرۂ انوارِ قرآنی کی وسعت بلحاظ امتدادِ زمانہ و بلحاظ تاثیرات و ثمرات پر تفصیل سے روشنی ڈالنے کے علاوہ آپؑ نے اس دائرہ کی وسعت کے ایک نئے اور اچھوتے پہلو پر بھی روشنی ڈالی اور وہ یہ کہ ان انوار و برکات سے ہر مرتبۂ فہم نیز ہر مرتبۂ استعداد و استفاد کے افراد اپنے اپنے رنگ میں ان سے مستفیض ہو کر نور اور روشنی حاصل کر سکتے ہیں اس طرح دائرۂ انوارِ قرآنی کی وسعت کے ساتھ ساتھ ان سے استفادہ کا دائرہ بھی وسیع سے وسیع تر ہوتا چلا جاتا ہے۔ چنانچہ آپؑ نے فرمایا:-

"تَرٰی اَنَّ الْقُرْاٰنَ یَجْرِیْ بِرِعَایَةِ اَنْوَاعِ الْاِسْتِعْدَادِ وَ یَکْشِفُ عَلَی الطَّالِبِ اَسْرَارَ الْمَعَادِ وَ یُرَبِّی الْحُکَمَاءَ کَمَا یُرَبِّی السُّفَهَاءَ وَ یُعَلِّمُ الْعُقَلَاءَ کَمَا یُعَلِّمُ الْجُهَلَاءَ وَ فِیْهِ بَلَاغٌ لِکُلِّ مَرْتَبَةِ الْفَهْمِ وَ تَسْلِیَةٌ لِکُلِّ اَرْبَابِ الدَّهَاءِ وَ الْوَهْمِ وَ سَاوٰی جَمِیْعَ اَنْوَاعِ الْاِدْرَاکِ مِنْ اَهْلِ الْاَرْضِ اِلٰی اَهْلِ الْاَفْلَاکِ وَ اِنَّهٗ اَحَاطَ دَوَائِرَ فَهْمِ الْاِنْسَانِ مَعَ الْتِزَامِ الْحَقِّ وَ اِقَامَةِ الْبُرْهَانِ وَ اِنَّهٗ نُوْرٌ تَامٌّ مُّبِیْنٌ ۔" (منن الرحمٰن صفحہ ۴۷، ۴۸)

"تو دیکھتا ہے کہ قرآن مختلف النوع استعدادوں کے لحاظ پر چلتا ہے اور طالب پر معاد کے اسرار کھولتا ہے اور حکیموں کی بھی پرورش کرتا ہے جیسے کہ بیوقوفوں کی پرورش کرتا ہے اور عقلمندوں کو بھی تعلیم دیتا ہے جیسے کہ جاہلوں کی تعلیم و تربیت کرتا ہے۔ اس میں ہر مرتبۂ فہم کو سمجھانے اور باور کرانے کا طریق موجود ہے۔ اور ہر ایک دانش اور وہم کے لئے تسلی کا سامان ہے اور ادراک کی تمام قسموں پر وہ حاوی ہے گو زمین سے آسمان تک کتنی ہی اقسام ہوں۔ اور وہ انسانی فہم کے تمام دائروں پر محیط ہے۔ اور وہ حق اور برہان کا التزام اپنے ساتھ رکھتا ہے اور وہ (اپنی ان تمام صفات کی بناء پر) بہر طور مکمل اور نہایت درجہ روشن نور ہے۔"

دائرۂ انوارِ قرآنی کی اس ہمہ نوع وسعت کے ایک زندہ ثبوت کے طور پر آپؑ نے اپنے وجود کو دنیا کے سامنے پیش کیا اور اس ضمن میں فرمایا:-

"ہم خدا تعالیٰ کے فضل سے دعویٰ کرتے ہیں اور اسی لئے خدا تعالیٰ نے ہمیں مبعوث کیا ہے کہ قرآنِ کریم میں جس قدر معجزات اور خوارق انبیاء کے مذکور ہوئے ہیں ہم انکو خود دکھا کر قرآن شریف کی حقانیت کا ثبوت دیں .... قرآن شریف میں جس قدر معجزات مذکور ہیں ہم ان کے دکھانے کو زندہ موجود ہیں خواہ قبولیت دعا کے متعلق ہوں خواہ اور رنگ کے۔ معجزے کے منکر کا یہی جواب ہے کہ اس کو معجزہ دکھایا جائے اس سے بڑھ کر اور کوئی جواب نہیں ہو سکتا۔" (ذکرِ حبیب ص ۱۹۴)

پھر آپؑ نے دائرۂ انوار قرآنی کی وسعت کا خود اپنے وجود میں ہی زندہ ثبوت پیش نہیں کیا بلکہ اپنی خداداد قوتِ قدسیہ کی مدد سے اپنے متبعین میں بھی قرآن کے ساتھ عشق اور اس کی اتباع کا ایسا جوش پیدا کر دکھایا کہ ان کے قلوب بھی انوارِ قرآنی سے منور ہوتے چلے گئے۔ چنانچہ آپؑ کے ایک مخلص صحابی حضرت میاں محمد عبد اللہ صاحب سنوری رضؓ نے جب آپؑ کی خدمت میں یہ عرض کیا کہ قادیان میں قیام کے دوران وقتاً فوقتاً یکلخت مجھ پر بعض آیاتِ قرآنی کے معانی کھولے جاتے ہیں اور میں محسوس کرتا ہوں کہ گویا میرے دل پر معانی کی ایک پوٹلی بندھی ہوئی گرا دی جاتی ہے تو آپؑ نے فرمایا:-

"ہمیں قرآن شریف کے معارف دے کر ہی مبعوث کیا گیا ہے اور اس کی خدمت ہمارا فرض مقرر کی گئی ہے۔ پس ہماری صحبت کا بھی یہی فائدہ ہونا چاہیئے۔" (سیرۃ المہدی حصہ اوّل ص ۱۰۱)

الغرض حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اپنے آقا و مطاع آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور قرآن مجید کے انوار و برکات کے دائرے کی بے انداز وسعت کا اپنے وجود میں ایسا زندہ اور درخشندہ و تابندہ ثبوت پیش کیا کہ ایک دنیا اس سے متاثر ہوئے اور اس طرح انوار و برکات قرآنی سے منور ہوئے بغیر نہ رہی۔

ذٰلِکَ فَضْلُ اللّٰهِ یُؤْتِیْهِ مَنْ یَّشَآءُ ۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# اسلامی قانونِ وراثت کی فضیلت

محترم پروفیسر عبدالرشید صاحب غنی تعلیم الاسلام کالج ربوہ

(۲)

اب ہم ہندو مذہب کو لیتے ہیں ورثہ کی تقسیم کے بارے میں ان کی تعلیم جو کہ منوسمرتی ادھیائے ۹ میں درج ہے یہ ہے۔

۱۔ مال باپ کی تمام دولت بڑا بیٹا ہی لیوے۔ چھوٹا اور منجھلا بھائی سب بڑے بھائی سے اوقات گزاری کریں۔
(شلوک نمبر ۱۰۴)

۲۔ ایک ہی بیٹا اور نام والا (یعنی صحیح النسب) اپنے باپ کی تمام دولت کا مالک ہے وہ یعنی بڑا بھائی اور بھائیوں کو رحم سے کھانا اور کپڑا دیوے۔ (شلوک نمبر ۱۰۶)

اسی باب میں ایک اور جگہ لکھا ہے:۔

۳۔ بڑا بھائی دو حصہ لیوے اس سے چھوٹا ایک حصہ۔
(شلوک ۱۱۶)

۴۔ سب بھائی علیحدہ علیحدہ اپنے اپنے حصہ سے چوتھا حصہ ہمشیرہ کو دیویں تو وہ پتت (یعنی برادری سے اخراج کر دیا جاتا ہے) ہوتے ہیں۔
(شلوک ۱۱۸)

ان چاروں قوانین سے جو منوجی نے بتائے ہیں ایک سخت ابہام پیدا ہوتا ہے کیونکہ یہ چاروں قوانین ایک دوسرے سے متضاد باتیں بیان کرتے ہیں اور اس قسم کی مشکل میں پھنسا دیتے ہیں کہ انسانی عقل پریشان ہو جاتی ہے جائداد تمام کی تمام بڑا بیٹا پاوے ساتھ ہی یہ کہ بڑا بھائی دو حصہ لیوے اور اس سے چھوٹا ایک حصہ اور اس سے چھوٹے بھائیوں کا ذکر ہی نہیں۔ ساتھ ہی یہ حکم ہے کہ تمام چھوٹے بھائی بڑے بھائی کے رحم و کرم پر زندگی گزاریں بیٹی اور ہمشیرہ جائداد کی وارث ہی نہیں اور اگر کوئی بھائی اپنی ہمشیرہ کو کسی قسم کا حصہ دیں۔ تو وہ برادری سے یعنی ہندو مذہب سے خارج ہو جاتے ہیں۔ صرف بڑے بیٹے کو ہی وارث قرار دینے کی وجہ منوسمرتی میں یہ بتائی گئی ہے کہ

"بڑے بیٹے کے پیدا ہونے سے آدمی صاحب اولاد کہلاتا ہے اور پتروں کے قرضہ سے چھوٹ جاتا ہے اس سے بڑا بیٹا سب دولت لینے کے لائق ہوتا ہے باپ کی طرح بڑا بیٹا سب بھائیوں کی حفاظت کرے اور بڑے بھائی کے پاس چھوٹے بھائی بیٹے کی طرح رہیں۔ بڑا بھائی ہی خاندان کو ترقی دیتا ہے اور نیست و نابود بھی کرتا ہے۔ دنیا میں بڑی تعظیم کے لائق ہے۔ اچھے لوگوں نے اس کی برائی نہیں کی"
(ادھیائے ۹ شلوک ۱۰۴، ۱۰۷، ۱۰۹، ۱۱۰)

گویا مالی لحاظ سے چھوٹے بھائی تمام عمر بڑے کے دست نگر رہیں اور معاشرہ میں کوئی علیحدہ باوقار مقام حاصل نہ کر سکیں۔

جس شخص کے ہاں نرینہ اولاد نہ ہو یا اولاد ہی نہ ہو۔ اس کی جائداد کس طرح تقسیم ہو اس کے لئے منوسمرتی ادھیائے ۹ کے شلوک ۱۳۰ اور ۱۸۵ پیش ہیں:۔

۱۔ "جو شخص بیٹا نہ رکھتا ہو اس کی تمام دولت ناتی (نواسہ) پاوے اور وہ دو پنڈ (یعنی دو خوراک کے برابر خرچ) دیوے ایک باپ کو اور ایک نانا کو۔

۲۔ بعد وفات لاولد آدمی اس کی زوجہ مطابق حکم گرو وغیرہ اپنے گوتر (یعنی اپنی قوم کے آدمی) سے بیٹا پیدا کرے تو اس بیٹے کو سب دولت دیوے۔

ان دو قاعدوں سے یہ امر تو عیاں ہے کہ ایسے شخص کی بیٹیاں اور بیوی جائداد سے محروم رہتی ہیں۔ نواسہ کو تمام جائداد کا وارث قرار دیا گیا ہے اور اس کے ہم وزن بیٹی پوتے کا ذکر نہیں شاید اس لئے کہ ہندو مذہب میں نسب کو کوئی اہمیت نہیں۔ نواسی وغیرہ کا بھی ذکر نہیں۔ پھر سب سے بڑھ کر یہ قانون کس قدر مضحکہ خیز ہے کہ بوڑھے والد اور نانا کے تمام مسائل صرف انہیں ایک کھانا کے برابر خرچ دے کر حل کرتا ہے۔

متوفی کے ہاں کسی قسم کی اولاد نہ ہونے کی صورت میں تو اس قانون نے حد ہی کر دی۔ ایسے آدمی کی بیوی کو نیوگ کرنے پر مجبور کیا جاتا ہے تاکہ وہ بیٹا پیدا کرے اور اس وقت تک وہ نیوگ کو جاری رکھے تاوقتیکہ اسے بیٹا حاصل ہو جائے پھر یہ بیٹا متوفی شخص کا وارث ہوگا اور اس کی اجازت ہندو مذہب نے اس عورت کو بھی دی ہے جس کے ہاں لڑکیاں ہی لڑکیاں ہیں لڑکا کوئی نہیں ایسی عورت بھی نیوگ کو اپنائے اور لڑکا حاصل کرے اور پھر یہ لڑکا وارث ہو۔ جب اس کی اپنی اولاد یعنی لڑکیاں اپنے باپ کی جائداد سے بکلی محروم رہتی ہیں یہ تعلیم نہ صرف غیر منصفانہ ہے بلکہ ظالمانہ۔ جس میں اپنی اولاد کی تو حق تلفی ہو اور دوسرے کے بیٹے کو تمام جائداد کا وارث قرار دیا جائے۔ نیز اس سے تمام قوم کے لئے بے حیائی کا دروازہ کھلتا ہے جو قومی کیریکٹر پر اثر انداز ہو کر آئندہ نسلوں کو مفلوج کر کے رکھ دیتا ہے۔

ہندو مذہب میں باپ کا وراثت میں کوئی حصہ نہیں مانا گیا (شلوک ۱۸۵) "باپ اور بھائی دولت کو نہیں پاتے بیٹا ہی دولت کو پاتا ہے۔ بیٹا نہ ہو تو باپ اور بھائی دولت کو پاتے ہیں" کتنا حصہ پاتے ہیں۔ کوئی ذکر نہیں۔ شاید ایک وقت کے کھانا کا خرچ ہی دیا جاتا ہوگا۔ جس کا ذکر پہلے کر آیا ہوں۔ ہندو مذہب کے قوانین والدین کے حقوق کو تسلیم ہی نہیں کرتے۔

خاوند کا حصہ بیوی کی جائداد کے بارے میں ہندو مذہب کی یہ تعلیم ہے۔

اگر بیٹی سے لڑکا پیدا نہ ہوا اور مر جائے تو اس کے مرنے کے بعد اس کی دولت کو اس کا شوہر لیوے۔ اس میں کچھ بچار نہ کرے۔

اس قانون کے مطابق متوفیہ کے والدین اور لڑکیاں محروم ہو جاتی ہیں خاوند کو ہدایت ہے کہ فوراً تمام جائداد پر قبضہ کرے۔ بیوی کو اپنے مرحوم خاوند کی جائداد میں کوئی حصہ نہیں ملتا کیونکہ ہندو مذہب میں عورت کا حصہ وراثت میں نہیں ہے۔ اگر ایک آدمی کی ایک سے زائد بیویاں ہوں تو ان کی اولاد کے درمیان جائداد کس طرح تقسیم ہو۔ ہندو مذہب کہتا ہے۔

"اگر کوئی شخص اپنے ورن کی کئی عورتوں سے شادی کرے تو تقسیم وراثت حسب ذیل ترتیب پر ہے . . . . . برہمن کا بیٹا چار حصہ، اور کھشتری کا بیٹا تین حصے ویشیہ کا بیٹا دو حصہ اور شودر کا ایک حصہ لیوے

ذات پات کی تمیز کی وجہ سے ایک ہی باپ سے پیدا ہونے والے بیٹوں کے درمیان باپ کی جائیداد کس قدر غیر منصفانہ طریق پر تقسیم کی جاتی ہے جس سے اقتصادی لحاظ سے معاشرہ میں نہایت گھناؤنی قسم کی الجھنیں پیدا ہوتی ہیں۔ اس تعلیم کے تحت ادنیٰ حالت والے انسان کس طرح اعلیٰ حالت کی طرف ترقی کر سکتے ہیں۔ گویا کہ یہ قانون بنی نوع انسان کی ترقی میں ایک بہت بڑی رکاوٹ ہے

تصویر کا دوسرا رخ بھی دیکھئے اگر خاوند شودر ذات سے ہو اور اس کی بیوی یا بیویاں برہمن کھشتری وغیرہ ہوں تو شودر کا بیٹا جو انہی کے بطن سے ہے اپنی والدہ کی جائداد کا وارث نہیں کیونکہ وہ ایک نیچ ذات کے مرد کا بیٹا ہے۔ لکھا ہے۔

برہمن کھشتری۔ ویشیہ ان تینوں ورن کی دولت کو شودر کا بیٹا نہیں لے سکتا اس کا باپ جو کچھ دیوے وہی اس کی دولت ہے

اس سے زیادہ ظالمانہ اصول دنیا میں شاید ہی کوئی ہو کہ محض ذات پات کی وجہ سے

باقی [illegible] پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بیٹا اپنی والد کی جائداد سے محروم رہے۔ اس تعلیم کے مطابق براہمنوں کو اور زیادہ آسانیاں میسر ہو گئی ہیں۔ اور ہندوؤں کے نزدیک برہمن کھشتری اور ویشیوں کے علاوہ باقی سب لوگ شودر ہی ہیں۔ اس لئے براہمنوں کو اختیار دے دیا گیا کہ سب کچھ لوٹ لو۔

پیدائشی طور پر کسی نہ کسی رنگ میں معذور پیدا ہونے والے بچوں کے سلسلہ میں ہندو مذہب کہتا ہے۔

"پیدائش سے اندھا، بہرہ
گونگا، اور جو جنمی معذور
پیدا ہوں ایسے شخص جو ہوں
وہ حصہ نہیں پانے"۔
(ادھیائے ۹ شلوک ۱۹۹)

وہ لوگ جو ہمارے کسی نہ کسی رنگ میں پیدائشی طور پر معذور ہوں ان کا سہارا یہ مذہب اس طرح بنتا ہے کہ اُن کو جائداد کے حقوق سے ہی محروم کر دیتا ہے تا کہ وہ کسی طور پر بھی ایک باوقار زندگی نہ گزار سکیں۔ وہ مذہب جس میں ورثہ کی یہ تقسیم کس طرح بنی نوع انسان کے درمیان سکھ اور چین پھیلا سکتا ہے کس طرح اقتصادی توازن قائم کر سکتا ہے کس طرح بنی نوع انسان کی ضروریات پوری کر سکتا ہے۔ ایسی تعلیم سے موجودہ زمانہ کا کوئی بھی مسئلہ حل نہیں ہوتا۔

اب میں اسلام کی تعلیم ورثہ کے بارے میں پیش کرتا ہوں۔ تاریخ عالم پر نظر ڈالنے سے معلوم ہوا کہ کسی بھی مذہب میں کسی بھی دور میں اسلام سے پہلے جائداد میں عورت کا حق تصدیق نہیں کیا گیا۔ یہ صرف اسلام ہی ہے جس نے سب سے پہلے عورتوں کو معاشرہ میں صحیح باوقار باعزت مقام دے کر اور انہیں ان کے حقوق ورثہ میں عملی طور پر دلوا کر ان کی حالت کو یکسر بدل کر رکھ دیا۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ نے اصولی ہدایت دینے کے بعد ان کے حصول کی بھی تفصیل بتا دی۔ فرمایا۔

للرجال نصیب مما
ترک الوالدان والا
قربون وللنساء
نصیب مما ترک الوالدان
والاقربون مما قل منه
او کثر نصیبا
مفروضا (النساء ۸)

مردوں کا بھی اور عورتوں کا بھی اس مال میں سے جو اُن کے ماں باپ اور قریبی رشتہ دار چھوڑ جائیں ایک حصہ ہے۔ خواہ اس ترکہ میں سے تھوڑا بچا ہو یا بہت یہ ایک معین حصہ ہے جو خدا تعالیٰ کی طرف سے مقرر کیا گیا ہے۔

**اولاد کے حصے میں نسبت**

یوصیکم اللہ فی
اولادکم للذکر
مثل حظ الانثیین
(النساء ۱۲)

اللہ تعالیٰ تمہاری اولاد کے متعلق تمہیں حکم دیتا ہے کہ ایک مرد کا حصہ دو عورتوں کے حصہ کے برابر ہے۔ یعنی بیٹے کا حصہ بیٹی سے دگنا۔

اگر اولاد صرف لڑکیاں ہی لڑکیاں ہوں تو ان کا جائداد میں حصہ اس آیت کے مطابق ہوگا۔

فان کن نساء فوق
اثنتین فلھن ثلثا
ما ترک وان کانت
واحدۃ فلھا النصف

اگر لڑکیاں دو یا دو سے زائد ہوں تو ان کے لئے جو کچھ مرنے والے نے چھوڑا ہو اس کا دو تہائی مقرر ہے اور اگر صرف ایک ہی لڑکی ہو تو اس کے لئے ترکہ کا نصف مقرر ہے

**والدین کا حصہ۔**

ا۔ ولابویہ لکل
واحد منھما السدس
مما ترک ان کان له
ولد

ب۔ فان لم یکن له
ولد وورثه ابواه
فلامه الثلث
(النساء ۱۲)

اگر مرنے والے کی اولاد ہو تو اس کے ماں باپ کے لئے یعنی ان میں سے ہر ایک کے لئے اس ترکہ میں سے چھٹا حصہ مقرر ہے۔ اگر اولاد نہ ہو اور اس کے ماں باپ ہی اس کے وارث ہوں تو اس کی ماں کا تیسرا حصہ ہے باقی کا ۲/۳ والد کو مل جائے گا)

ج۔ فان کان له اخوۃ
فلامه السدس
(النساء ۱۲)

اور اگر اس کے بہن بھائی موجود ہوں تو ماں کا حصہ ۱/۶ ہے۔ مندرجہ بالا آیات میں مختلف حالات میں والد اور والدہ کا حصہ بتایا گیا ہے اور کسی صورت میں بھی انہیں نظر انداز نہیں کیا گیا۔

**بیوی کے ترکہ میں خاوند کا حصہ**

ولکم نصف ما ترک
ازواجکم ان لم یکن
لھن ولد۔ فان کان
لھن ولد فلکم الربع
مما ترکن۔ (النساء ۱۳)

اور تمہاری بیویوں کے ترکہ میں اگر ان کے بطن سے کوئی اولاد نہ ہو تو تمہارا حصہ کل ترکہ کا نصف ہے اگر اُن کے بطن سے اولاد موجود ہو تو تمہارا حصہ کل ترکہ کا چوتھا حصہ ہے

(باقی)

# گھوڑوں پر دلچسپ سفر

آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے ارشادات کی روشنی میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے چند سالوں سے احباب جماعت کو گھوڑے پالنے کی تحریک فرمائی ہے۔ حضور کی یہ تحریک اللہ تعالےٰ کے فضل سے دن بدن وسعت اختیار کرتی چلی جا رہی ہے۔ جماعت میں گھوڑے پالنے اور گھوڑ سواری کا جذبہ موجزن نظر آتا ہے۔ کئی احباب حضور کے ارشاد کے بعد گھوڑے خرید چکے ہیں۔ مرکز سلسلہ ربوہ میں گھوڑ دوڑ کے دو ٹورنامنٹ منعقد ہو چکے ہیں۔

اس بڑھتے ہوئے شوق کا تازہ ترین مظاہرہ یہ ہے کہ تھرپارکر (سندھ) سے گھوڑ سواروں کا ایک قافلہ قریباً ۶۰۰ میل کا سفر کرنے کے بعد ربوہ وارد ہوا ہے۔ یہ قافلہ ۸ افراد پر مشتمل ہے۔ جن میں ۶ گھوڑ سوار اور دو سائیکل سوار ہیں۔

یہ قافلہ ۱۲ تبلیغ (فروری) ۱۳۵۲ ہش (۱۹۷۳ء) نور نگر فارم ضلع تھرپارکر سے دعا کے ساتھ بعد دوپہر روانہ ہوا۔ ۵ رامان ۱/۲ ۴ بجے شام ربوہ پہنچ گیا۔ اس پروگرام کے بارہ میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے ارشاد فرمایا تھا کہ سفر آرام اور سہولت سے کرنا ہے۔ جس کی تعمیل میں سفر پر زیادہ جلدی نہیں کی گئی۔

سفر کے لئے سامارو۔ حجاب پور ضلع نواب شاہ۔ خیرپور۔ روہڑی۔ فضل عمر ماڈل فارم رحیم یار خان۔ پنجند۔ مظفر گڑھ۔ جھنگ۔ ربوہ کا راستہ اختیار کیا گیا۔ قافلہ کی یہی کوشش تھی کہ پختہ سڑک کی بجائے جہاں تک ممکن ہو گھوڑوں کی سہولت کے لئے کچا راستہ اختیار کیا جائے۔ اس لئے قافلہ کو بعض ایسے جنگلات سے بھی گزرنا پڑا جہاں میل ہا میل تک آبادی کا نشان نہ تھا۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے اس سفر کو بہت پسند فرمایا ہے اور خوشنودی کا اظہار فرمایا ہے۔ قافلہ کے افراد کے اسماء حسب ذیل ہیں۔

۱۔ چوہدری منور احمد صاحب خالد (نور نگر فارم) قائد مجلس خدام الاحمدیہ ضلع تھرپارکر امیر قافلہ
۲۔ چوہدری منیر احمد صاحب (کوٹ احمدیاں)
۳۔ چوہدری غلام حسین صاحب (کوٹ احمدیاں)
۴۔ چوہدری غلام حمید صاحب (نور نگر فارم)
۵۔ غلام رسول صاحب (نور نگر فارم)
۶۔ مقبول احمد صاحب (کاچھیلو ضلع تھرپارکر)
۷۔ منیر احمد صاحب (نور نگر فارم) سائیکل سوار
۸۔ محمد مرتضےٰ صاحب (نور نگر فارم) سائیکل سوار

جملہ احباب جماعت خصوصاً نوجوانوں کو ایسے دلچسپ سفر گھوڑوں پر طے کرنے کے لئے یہ سفر ایک محرک کی حیثیت رکھتا ہے۔

(معتمد خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

# جامعہ نصرت ربوہ کی سالانہ کھیلیں
## بیگم حنیف رامے چیئرمین پنجاب ریڈ کراس سوسائٹی کی شرکت

۲۱ فروری ۱۹۷۳ء کو صبح ساڑھے دس بجے جامعہ نصرت (برائے خواتین) کی سالانہ کھیلیں شروع ہوئیں۔ کھیلوں کا افتتاح حضرت سیدہ مریم صدیقہ صاحبہ مدظلہا العالی نے اپنی قیمتی نصائح اور دعا سے فرمایا۔ اس کے بعد پاکستان کا پرچم لہرایا گیا۔ اور قومی ترانہ گایا گیا۔ پھر مختلف کھیلیں کھیلی گئیں جن میں طالبات نے بڑے ذوق و شوق سے حصہ لیا۔ اساتذہ جامعہ نصرت اور مہمان خواتین کی دوڑ کا مقابلہ بھی ہوا۔ جو خاص دلچسپ رہا۔ کھیلوں کے اختتام پر محترمہ بیگم شاہین حنیف رامے چیئرمین پنجاب ریڈ کراس سوسائٹی محترمہ (جو ۱/۲ ۲ بجے بعد دوپہر ربوہ پہنچی تھیں) نے کھیلوں میں اول دوم سوم آنے والی طالبات میں انعامات تقسیم فرمائے اور قیمتی نصائح فرمائیں۔ اس کے بعد قومی ترانہ گایا گیا جس پر یہ پرمسرت تقریب اختتام پذیر ہوئی۔

(پرنسپل جامعہ نصرت ربوہ)

**درخواست دعا** میرے بیٹے تسیم انصاری صاحب ڈیڑھ ماہ سے بعارضہ معدہ وجگر بیمار ہیں۔ احباب کرام سے ان کی کامل و عاجل صحت کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ (نسیم انصاری۔ لاہور)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# اعلان نکاح

میری بیٹی عزیزہ عصمت ناہید کا نکاح ہمراہ چوہدری محمد انور صاحب پسر چوہدری غلام سرور صاحب قوم کاہلوں ساکن چک ۱۱۷ سانگلہ ہل کے ساتھ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بعوض مبلغ دس ہزار روپیہ حق مہر پر مورخہ ۲۹ دسمبر ۱۹۷۲ء کو پڑھا۔
احباب دعا فرمادیں کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو جانبین کے لئے مبارک کرے۔ آمین۔

(چوہدری مبارک احمد۔ فارم مینیجر سیٹھی بسرا ایبرو ڈمل گوجرانوالہ چھاؤنی)

# ضروری اعلان

لاہور میں مصباح کی بہتر تقسیم کے لئے ایجنسی قائم کی گئی ہے۔ ایجنٹ وہی بھائی مقرر ہوئے ہیں جو الفضل کے ہیں۔ لاہور کے خریداران مصباح اپنے ہاکر جو انہیں اخبار پہنچاتا ہے تاکیداً کہہ دیں کہ وہ ایجنٹ الفضل سے رسالہ مصباح بھی لے کر انہیں پہنچایا کرے۔ امید ہے اس انتظام سے رسالہ مصباح کے حاصل کرنے کے لئے بہنوں کو بہت سہولت رہے گی۔

(مدیرہ مصباح ربوہ)

# ایک غلطی کا ازالہ

ماہ مارچ کے مطالعہ کے لئے جو کتابچہ ایک غلطی کا ازالہ مقرر کیا گیا ہے۔ قائدین مجالس خدام الاحمدیہ اپنی مجلس کے سارے خدام کو لازمی طور پر اس ماہ میں اس کتابچہ کا مطالعہ کروا کر مہینہ کے آخر میں امتحان لے کر مرکز کو اطلاع دیں۔
قائدین ضلع اس کام کی نگرانی فرمائیں مجالس کے لئے خدام الاحمدیہ مرکزیہ سے بذریعہ ڈاک یہ کتابچہ حسب ضرورت بھجوایا جا سکتا ہے۔ (مہتمم تعلیم)

## درخواست دعا

مکرم سلطان احمد صاحب سنوری کی بیٹی مکرمہ فریدہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم مجیب الدین صاحب امجد نے احمد نگر سے تعمیر مساجد ممالک بیرون کا چندہ نقد ۱۰/ روپے بھجواتے ہوئے اطلاع دی ہے کہ ان کا ایک لڑکا نصیر الدین عمر سوا سال دن بدن کمزور ہوتا جا رہا ہے کھانا پینا چھوڑ دیا ہے۔
بچے کی صحت یابی اور درازی عمر کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(وکیل المال اول تحریک جدید)

## پتہ درکار ہے

مکرم محمد عابد صاحب عادل ولد حاجی محمد افضل صاحب جو کہ پہلے محلہ دار الرحمت غربی میں رہائش رکھتے تھے کا پتہ درکار ہے۔ اگر کسی صاحب کو محمد عابد صاحب عادل کے متعلق معلوم ہو تو ان کا پتہ دفتر دار القضاء کو ارسال فرما دیں یا اگر وہ خود پڑھیں تو دفتر کو مطلع فرمائیں۔

(ناظم دار القضاء)

ہر گھر کی ضرورت ہے تریاق سلیمانی
اللہ کی نعمت ہے تریاق سلیمانی
**تریاق سلیمانی**
سب سے مزیدار اور فائدہ بخش ہے
چھوٹے بڑے شوق سے کھاتے ہیں
پیٹ کی تکلیف میں
تریاق سلیمانی کھائیے۔ بدہضمی سے نجات پائیے
المنار دواخانہ ربوہ

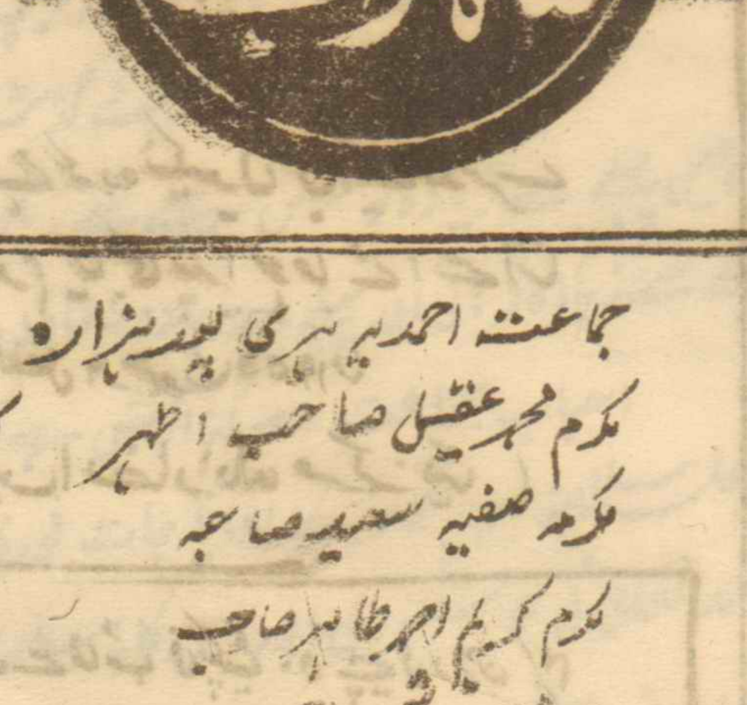


# عطیہ جات برائے دار الاقامۃ النصرۃ ربوہ

نگران دار الاقامۃ النصرۃ ربوہ

| | | | |
|---|---|---|---|
| مکرم محمد سلیم اختر صاحب | کھاریاں | ۵/۰۰ | روپے |
| " میاں محمود احمد بشیر صاحب | جھنگ صدر | ۵/۰۰ | روپے |
| " چوہدری علی اکبر صاحب | قلعہ صوبا سنگھ | ۵۰/۰۰ | روپے |
| " کیپٹن ڈاکٹر محمد رمضان صاحب | ربوہ | ۲/۰۰ | " |
| مکرم مسز میجر عبد الماجد صاحب | | ۲۵/۰۰ | " |
| " غلام جیلانی صاحب | | ۱۲/۰۰ | " |
| " صوبیدار عبد الغنی صاحب | کھاریاں | ۵/۰۰ | " |
| " حاجی محمد یعقوب صاحب | سیالکوٹ شہر | ۱۰/۰۰ | " |
| " عبد اللطیف صاحب | اسلام گنج | ۱/۰۰ | " |
| " گلزار محمد صاحب اصغر دفتر خزانہ | ربوہ | ۱/۰۰ | " |
| " میاں عبد اللطیف صاحب صراف | سیالکوٹ | ۱۵/۰۰ | " |
| " ناصر الدین صاحب | ربوہ | ۱۵/۰۰ | " |
| " رشید احمد صاحب بھٹی | ربوہ | ۲۰۰/۰۰ | " |
| " نذیر احمد صاحب | گھنوکے ججہ | ۵/۰۰ | " |
| " چوہدری عزیز احمد صاحب | ڈسکہ | ۱۰/۰۰ | " |
| " محمد یوسف صاحب | مالوکے بھگت | ۲۸/۰۰ | " |
| " فاطمہ صدیقہ صاحبہ | ربوہ | ۱۰/۰۰ | " |
| " بشریٰ قریشی صاحبہ | راولپنڈی | ۲۰/۰۰ | " |
| " مسعود احمد صاحب | کراچی | ۲۵/۰۰ | " |
| مکرم اہلیہ صاحبہ مرزا طفیل احمد صاحب | ربوہ | ۲۰/۰۰ | " |
| " میاں عطاء اللہ صاحب چک ۱۶۳ شتاب گڑھ | | ۱/۰۰ | " |
| " میاں محمد اشرف صاحب جھنگ | | ۲/۰۰ | " |
| " ڈاکٹر رحمت اللہ صاحب قلعہ صوبا سنگھ | | ۶۰/۰۰ | " |
| " لطیف احمد صاحب چک ۴۰ گ ب | | ۱۰/۰۰ | " |
| " حاجی منشی خان صاحب کوٹلی آزاد کشمیر | | ۹۰/۰۰ | " |
| مکرمہ رسولی بی بی صاحبہ گوٹھ شاہانی خیرپور | | ۱۰/۰۰ | " |
| مجلس انصار اللہ لیہ | | ۱/۰۰ | " |
| مکرمہ رحمت بی بی صاحبہ مدسے والا | | ۵/۰۰ | " |
| " نقل بی بی صاحبہ اہلیہ فضل دین صاحب | | ۵/۰۰ | " |
| " اللہ بیگم صاحبہ قلعہ صوبا سنگھ | | ۲۰/۰۰ | " |
| " محمد اسلم صاحب کوٹلی آزاد کشمیر | | ۳۰/۰۰ | " |
| مکرمہ عقیلہ گل صاحبہ | جہلم | ۱۰/۰۰ | " |
| " عبد الرحیم صاحب عارف مربی سلسلہ جھنگ | | ۵/۰۰ | " |
| جماعت احمدیہ سرگودھا | | ۶/۲۵ | " |
| جماعت احمدیہ لائل پور | | ۵۸/۹۳ | " |
| جماعت احمدیہ ساہیوال | | ۲۸/۳۵ | " |
| " عبد الرحمن ناصر صدیقی صاحب ملتان | | ۱/۰۰ | " |
| " چوہدری محمد اکرم صاحب | " | ۵/۰۰ | " |
| جماعت احمدیہ | کوئٹہ | ۲۷/۰۰ | " |
| جماعت احمدیہ | کیمبل پور | ۴/۰۰ | " |
| " رانا مبارک احمد صاحب | بہاولپور | ۵/۰۰ | " |
| جماعت احمدیہ | گھنوکے ججہ | ۱۶/۰۰ | " |
| جماعت احمدیہ | تلونڈی کھجور والی | ۲۰/۰۰ | " |
| جماعت احمدیہ | دار الصدر غربی ربوہ | ۱۱/۲۵ | " |
| جماعت احمدیہ | باب الابواب " | ۳/۰۰ | " |
| جماعت احمدیہ ہری پور ہزارہ | | ۷/۷۵ | روپے |
| مکرم محمد عقیل صاحب اطہر | کراچی | ۵۰/۰۰ | " |
| مکرمہ صفیہ سعید صاحبہ | " | ۵۰/۰۰ | " |
| مکرم کریم احمد طاہر صاحب | " | ۱۰/۰۰ | " |
| " میجر شمیم احمد صاحب | " | ۵/۰۰ | " |

Digitized by Khilafat Library Rabwah



# نصرت جہاں ریزرو فنڈ

## اسلام کی ترقی کے لئے اپنے مالوں کو خرچ کرو (ملفوظات مسیح موعودؑ)

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا:-

"یہ وعدے بھی اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہیں کہ جو شخص خدا تعالیٰ کے لئے دیگا میں اسے چند گنا برکت دوں گا۔ دنیا ہی میں اسے بہت کچھ ملے گا اور مرنے کے بعد آخرت کی جزا بھی دیکھ لے گا کہ کس قدر آرام میسر آتا ہے۔ غرض اس وقت میں اس امر کی طرف تم سب کو توجہ دلاتا ہوں کہ اسلام کی ترقی کے لئے اپنے مالوں کو خرچ کرو"

(ملفوظات جلد ۸ صفحہ ۳۹۱)

نصرت جہاں ریزرو فنڈ، حضرت ناصر الدین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے اسلام کی ترقی کے لئے قائم کیا ہے۔ اس میں زیادہ سے زیادہ حصہ لے کر عند اللہ ماجور ہوں۔ جزاکم اللہ خیراً

(سیکرٹری نصرت جہاں ریزرو فنڈ)

# تاریخ لجنہ اماء اللہ جلد سوم

(از مکرم ملک صلاح الدین صاحب مؤلف "اصحاب احمد")

تاریخ لجنہ اماء اللہ جلد سوم مطالعہ کے لئے مل رہی ہے جو ۱۹۵۹ء تا ۱۹۷۲ء کے چودہ سالہ عرصہ کے بارے میں ہے۔ ۷۸۴ صفحات کی ایک مبسوط تصنیف ہے جو تاریخ سلسلہ کی شاہکار اور بلند نصائح کا مرقع ہے۔

"منھم من قضیٰ نحبہ ومنھم من ینتظر" کی ایمان افروز تصویر ہے۔ اس کا مطالعہ بزرگان سلسلہ اور بالخصوص بزرگ خواتین کے مسابقت فی الخیرات کے احوال کو دنیا سے روشناس کراتا ہے اور یہ جذبہ تیز تر ہوتا ہے کہ ہم بھی ایمان و اعمال صالحہ میں ان کے مثیل بنیں اور خواتین اپنے بچوں اور بھائی بہنوں کی اسی اسلامی رنگ میں تربیت کریں۔

یہ نہایت اہم خلا تھا جو ان تین جلدوں سے پورا ہوا اور سلسلہ کے لئے برکت کا موجب ہوگا۔ غیر از جماعت مرد و زن کی چشم بصیرت وا کرنے کا باعث ہوگا کہ ان کا طبقہ نسواں کس رو میں بہہ رہا ہے۔ لیکن بیسویں ترقی یافتہ صدی میں بھی خواتین جماعت احمدیہ اسلام کے دور اول کی صحابیات کے نقش قدم پر چل رہی ہیں اور یقیناً الٰہی وعدے کہ

سلسلہ احمدیہ کے ذریعہ ایک نیا آسمان اور ایک نئی زمین پیدا ہوگی

پورے ہوں گے ان جلدوں کے مطالعہ سے مصنف کے لئے دل سے دعائیں نکلتی ہیں۔ اللہ تعالیٰ جلد چہارم کی تالیف کی تکمیل کی توفیق جلد ارزاں کرے۔ اور آپ جو قلمے سخنے ولے درمے خواتین سلسلہ کے لئے وقف ہیں۔ تا دیر صحت و سلامتی کے ساتھ آپ کو اس کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

# قومیں سربلندی کے مقام پر کیونکر فائز ہوتی ہیں

گزشتہ سے پیوستہ سالانہ اجتماع پر ہمارے محبوب آقا ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اس مبارک خواہش کا اظہار فرمایا تھا کہ انصار اپنے بچوں یعنی خدام الاحمدیہ سے مالی میدان میں آگے نکلیں اس خواہش کا اظہار فرمانا اور آگے بڑھ نکلنے کی انصار سے توقع رکھنا انصار پر ایک احسان عظیم ہے کیونکہ مسابقت کی روح کے بغیر انتہائی ترقیوں کی حدود کو چھونا ممکن نہیں حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں:-

"قرآن مجید نے مومنوں کی شناخت ہی یہ بتائی ہے کہ وہ نیکیوں میں ایک دوسرے سے بڑھنے کی کوشش کرتے ہیں۔ یہ صفت جس قوم میں بھی پیدا ہو جائے اسے اتنا بلند کر دیتی ہے کہ اس کا قیاس بھی نہیں کیا جا سکتا۔" (الفضل ۸ جنوری ۱۹۵۵ء)

(قائد مال مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

جانوروں کا مہلک اپھارہ دوائے اپھارہ کے ایک پیکٹ سے غائب فی پیکٹ ۵۰ پیسے فی درجن ۴/-
[illegible]: جالب میڈیکل ہال گولبازار ربوہ۔

# ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ

واشنگٹن ۱۵ مارچ۔ امریکی حکومت نے اعلان کیا ہے کہ محدود پیمانے پر پاکستان اور بھارت کو فوجی سامان کی سپلائی دوبارہ شروع کر دی جائے گی۔ اور اس سلسلے میں دونوں حکومتوں نے ۷۱ء کی جنگ سے قبل جو آرڈر دے رکھے تھے انہیں پورا کرنے کی کوشش کی جائے گی۔ ان آرڈروں کے تحت بھارت صرف پرزے حاصل کر سکے گا اور پاکستان تین صد بکتر بند گاڑیاں اور دیگر سامان کے علاوہ اپنے اسلحہ کے لئے صرف پرزے بھی حاصل کر سکے گا۔ حکومت امریکہ کے اس اعلان سے چند گھنٹے پیشتر بھارت کے وزیر خارجہ نے پاکستان کو ہتھیاروں کی سپلائی کی بحالی پر سخت احتجاج کیا تھا۔ اور امریکی سفیر کو بلا کر بھارتی حکومت کی تشویش سے آگاہ کیا تھا۔

نئی دہلی ۱۵ مارچ۔ بھارتی وزیر خارجہ سردار سورن سنگھ نے پاکستان اور بھارت کے تنازعات کو حل کرنے کے لئے دونوں ملکوں کے درمیان اعلیٰ سطح کے اجلاس کی تجویز پیش کی ہے۔ ہندوستان کے وزیر خارجہ نے کہا کہ ہندوستان اور پاکستان کے درمیان تعلقات معمول پر لانے میں کوئی رکاوٹ نہیں ہے۔ انہوں نے کہا دونوں ملکوں کے متنازعہ مسائل طے کرنے کے لئے اعلیٰ سطح کی کانفرنس ہونی چاہیئے۔

حیدرآباد ۱۵ مارچ۔ مینگل قبیلے کے مسلح لشکر جنہوں نے ہفتے کی شب موہنجوڈرو ایکسپریس اور مسافر بسوں پر فائرنگ کی تھی دل کی پہاڑیوں میں واقع درہ رادھک کے راستے بلوچستان میں پسپا ہو گئے ہیں۔ ڈاکو گزشتہ جمعہ کو کھیرتار کی پہاڑیوں کے دامن میں ضلع دادو کے ایک گاؤں ننگھر میں داخل ہو گئے تھے ان کے پاس خود کار اسلحہ اور طاقتور دوربینیں بھی تھیں۔ ان میں سے زیادہ تر روپوش ہو گئے تھے۔ تاہم چند ایک ڈاکو بلوچی لبستی بھی بن گئے۔ پولیس کے دستے اس پورے علاقے میں مسلسل گشت کر رہے ہیں۔

لاہور ۱۵ مارچ۔ صوبائی وزیر قانون و پارلیمانی امور و بحالیات و آبادکاری ملک مختار احمد اعوان نے بتایا کہ محکمہ بحالیات میں چودہ ارب دس کروڑ روپے کی مالیت کے دعوے داخل کئے گئے ہیں اور ان میں سے ساٹھ ہزار آٹھ سو ۹۷ دعوؤں کے عوض دو کروڑ چوالیس لاکھ روپے نقد ادا کئے جا چکے ہیں۔ اب ۹۰۰ دعوے باقی ہیں جنکی ادائیگی نقد کرنی ہے اور ان کی مالیت ساٹھ لاکھ روپے ہے

اسلام آباد ۱۵ مارچ۔ دستور ساز اسمبلی نے آئینی بل کی مزید پانچ دفعات کی منظوری دے دی ہے۔ اس طرح اب تک آئین کی کل چودہ دفعات منظور کی جا چکی ہیں۔ کل جن دفعات کی منظوری دی گئی ہے ان کا تعلق انسانی وقار کے تحفظ شخصی آزادی جرم و سزا کے قوانین۔ سیاسی جماعتوں کے قیام۔ اور انجمن سازی کی آزادی سے متعلق ہے

نئی دہلی ۱۵ مارچ۔ بھارتی پارلیمنٹ کو بتایا گیا کہ اس سال جنگی جہازوں کی تیاری پر ۱۳ کروڑ روپے خرچ کئے جائیں گے۔ اس طرح اب تک اس سلسلے میں جو رقم خرچ کی گئی ہے وہ ۵۴½ کروڑ روپے ہو جائے گی۔ اس میں سے ۹ کروڑ روپے وشاکاپٹنم میں جہاز سازی کے پراجیکٹ پر خرچ ہوں گے

چنیوٹ ۱۵ مارچ۔ گورنمنٹ نارمل سکول چنیوٹ میں پی ٹی سی کلاسوں میں مزید نشستوں کا اضافہ کر دیا گیا ہے۔ حکومت پنجاب نے گورنمنٹ ہائی سکول چنیوٹ میں دو سو طلباء کے لئے نیا سینٹر کھول دیا ہے۔ دونوں سکولوں کے ہیڈ ماسٹروں نے چنیوٹ سب ڈویژن کے پی ٹی سی کلاس میں داخلہ لینے کے خواہشمند لوگوں سے کہا ہے کہ وہ داخلہ کے لئے اپنی درخواستیں ۲۴ مارچ تک بھیج دیں۔ انٹرویو ۲۹ مارچ کو صبح نو بجے ہوگا۔

کوئٹہ ۱۵ مارچ۔ کوئٹہ کی اسمبلی نے ایک قرارداد منظور کی ہے جس میں ہندوستان پر زور دیا گیا ہے کہ پاکستانی جنگی قیدیوں کو بلا تاخیر رہا کرے۔ قرارداد میں کہا گیا ہے کہ ہندوستان پاکستانی جنگی قیدیوں کو روک کر جنیوا کنونشن کی خلاف ورزی کر رہا ہے۔

دل
کی کمزوری ضعف و حرکت قلب بند ہونے کا خطرہ گھبراہٹ۔ دل کا بڑھ جانا وغیرہ تمام تکالیف کے لئے "ہومیو گولڈ ڈراپس" کا ہر قطرہ آب حیات ہے فوری اور مستقل فائدہ بالکل بے ضرر دوا
قیمت ۳/- ڈاک سے ۵/۰ شاہ ہومیو سٹور رحمت بازار - ربوہ